



سوال

(30) جادو سیکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سحر (سحر کا معنی: جس کا ماخذ لطیف اور دقیق ہو یعنی ایسا دھوکہ جس میں پتہ نہ چلے کہ دھوکہ کس طرح دیا گیا ہے۔ تاج العروس 3/357 و لغات الحدیث 12، 3/56، 3/56 احمد 4/399/ نیل 7/190 فقہ اکبر 180) کے اقسام میں سے کس قسم کا سیکھنا یا اس پر عمل کرنا جائز ہے؟ اور شیخ الاسلام (امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ) ابن عربی اور منصور کی تکفیر کرتے ہیں اور لکھا ہے کہ: منصور جادو گر تھا نیز جادو میں ایک کتاب لکھی جو عجائبات اس سے نقل کرتے ہیں وہ اس کے جادو کے آثار سے تھے یہ بات صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث جادو گر، جادو گر کی مذمت اور جادو گر کی سزائیں عموماً و مطلقاً وارد ہوئی ہیں، جن میں کسی قسم کی کوئی قید نہیں اور ان احادیث کا مضمون یہ ہے کہ: سب جادوؤں کا حکم اس کی اقسام کے مختلف ہونے کے باوجود ایک ہی ہے لیکن علماء کے نزدیک اس مسئلہ میں کئی طرح سے تفصیل ہے، اس مقام پر مدلل، مضبوط اور مختصر کلام امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے جو کہ شرح صحیح مسلم میں ہے کہ:

جادو کرنا حرام ہے اور وہ بالاتفاق کبیرہ گناہوں سے ہے اور کبھی کبھی ہوتا ہے اور کبھی کبھی نہیں ہوتا بلکہ کبیرہ گناہ ہوتا ہے۔ پس اگر اس میں کوئی ایسا قول و فعل ہو جو کفر کا تقاضا کرے تو وہ کفر ہوگا ورنہ کفر نہ ہوگا لیکن اس کا سیکھنا سکھانا حرام ہے، انتہی۔ اور ایسا ہی ابو منصور ماتریدی نے کہا چنانچہ ان سے ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں ایسا ہی نقل کیا ہے۔
(11)

اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے جسے امام احمد نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ شراب پینے والا، قطع رحمی کرنے والا، اور جادو کی تصدیق کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (مسند احمد 4/399، حاکم 4/146، ابن حبان 12/165) اور امام مسلم نے بھی روایت کیا ہے۔ اور جب یہ وعید جادو کے ملنے والے کے حق میں وارد ہوئی تو جادو کرنے کا کیا حال ہوگا اور جادو کی متعدد اقسام پر دلالت کرنے والی یہ آیات ہیں:

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۚ ... سورة الفلق

اور گرہ (لگا کر ان) سب پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی رب کی پناہ میں آتا ہوں)۔

مُنْجِلٌ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهُ تَسْمَى ۖ ۖۖ ... سورة طه

موسیٰ (علیہ السلام) کو یہ خیال گزرنے لگا کہ وہ (رسیاں اور لائٹھیاں) ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔

جادوگر کی سزا:

اور جمہور علماء کا یہ مذہب ہے کہ جادو گر کا قتل کرنا واجب ہے اور اسی طرح صریح روایت میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ گئے ہیں اور اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں، اور صحابہ کرام جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مستقول ہے۔ اور اس سے توبہ کروانے اور کافر کھنے میں اختلاف ہے۔ ابن عربی اور منصور کے بارے میں علماء کا قدیم سے اختلاف مشہور ہے، ایک جماعت نے ان کے مخالف شریعت اقوال و احوال دیکھ کر کافر کھنے پر جرات کی ہے۔ اور ایک قوم نے ان کی بلند شان، رفعت مکان، علوم و کمالات ظاہر و باطن کی وجہ سے ان کے احوال و اقوال کی تاویل کی ہے اور سحر اور مستی کی حالت میں محمول کر کے توقف کیا ہے، اور ایک جماعت نے ان کلمات کا ان کی طرف سے انکار کرتے ہوئے یہ واضح کیا ہے کہ ان کے مخالفین اور دشمنوں نے ان کی کتابوں میں ان کلمات کو درج کیا ہے اور اس پر جزم کا اظہار کیا ہے اور ہم نے صدیوں بعد پیدا ہونے والوں کے بارے میں علماء کے مختلف اقوال پانے کے بعد بجز سکوت اختیار کرنے کے کوئی چارہ نہیں اور ان آیات:

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ... ۱۴۱ ... سورة البقرة

یہ امت ہے جو گزر چکی، جو انہوں نے کیا ان کے لئے ہی اور جو تم نے کیا تمہارے لئے۔۔۔

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ... ۱۰ ... سورة الحشر

اور جو ان کے بعد آئیں جو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں۔

اور اس حدیث: لا تسبوا الاموات۔ (جو مر چکے ہیں ان کو برا مت کہو) کے مضمون پر عمل کرنے کے بغیر کوئی حیلہ نہیں۔ بڑی بات تو یہ ہے کہ ان کی باتوں اور حالات سے جو قرآن و حدیث کے موافق ہو اس کو قبول کریں اور جو ایسا نہ ہو اس کو چھوڑ دیں کیونکہ اکثر کے اقوال سے بعض قول، قبول اور بعض ترک کے لائق ہوتے ہیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ان کے سب فرمان قبول کرنے واجب ہیں اور اس پر علماء متقدمین اور متاخرین کا اتفاق ہے اور یہی حق ہے۔

[1] احمد، 4/399/ نیل 7/190، فقہ اکبر 180

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ نواب محمد صدیق حسن

صفحہ: 340



محدث فتویٰ